[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 185 of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, in Article 185, after clause (3),the following new clause (4), shall be added at the end namely:-

> " **(4)** An accused whose death sentence has been confirmed by the High Court have right to appeal in the Supreme Court. The Supreme Court shall decide on this appeal within 90 days.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It is a common practice in our society that when a person is murdered for any reason. FIR is launched against some innocent peoples. Sometime these innocent are sentenced of death and their trial have been going on for many years. Sometime, after 15 to 20 years, the Supreme Court acquit these persons, it is an unfortunate and painful that he spends his youth in prison and his newly wed wife has spent her youth in his wait and search for justice that it will knock her door one day. Her status is neither a widow nor a bride and she spends a day of her youth sobbing. Therefore, the death penalty must be decided immediately.

Sd/-
SYED JAVED HUSNAIN,
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے :۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۸۵ کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، جس کا بعد ازیں دستور کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، آرٹیکل ۱۸۵ میں، شق (۳) کے بعد آخر میں حسب ذیل نئی شق (۴) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۴) عدالت عالیہ کی جانب سے جس ملزم کی سزائے موت کی توثیق کر دی گئی ہو اسے عدالت عظمیٰ میں اپیل کرنے کا حق حاصل ہو گا۔ عدالت عظمیٰ اس اپیل پر ۹۰ دن کے اندر فیصلہ کرے گی۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

ہمارے معاشرہ میں یہ عام معمول ہے کہ جب کسی شخص کو کسی وجہ سے قتل کر دیا جاتا ہے تو کچھ بے گناہ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرا دی جاتی ہے۔ بعض اوقات ان بے گناہ افراد کو سزائے موت سنا دی جاتی ہے اور ان کے مقدمے کی سماعت کئی کئی سالوں تک جاری رہتی ہے۔ بعض اوقات ۱۵ یا ۲۰ سالوں کے بعد، عدالت عظمیٰ ان افراد کو بری کر دیتی ہے۔ یہ انتہائی بد قسمتی اور ایک تکلیف دہ امر ہے کہ اس شخص کی جوانی جیل میں گزر جاتی ہے اور اس کی نئی نویلی بیوی اپنی جوانی اس کے انتظار میں اور انصاف کی تلاش میں گزار دیتی ہے کہ ایک روز اسے انصاف ملے گا۔ اس خاتون کی کیفیت نہ تو بیوہ کی ہوتی ہے اور نہ ہی دلہن کی، اور اس کے یہ دن سسکیاں بھرتے گزر جاتے ہیں۔ لہٰذا سزائے موت کے مقدمات کا فیصلہ فی الفور ہونا چاہیے۔

دستخط/۔

سید جاوید حسنین

رکن، قومی اسمبلی